

WHAT NOBODY SAW

FERDINANDO FREGA

FERDINANDO FREGA

جو کسی نے نہ دیکھا

The Art of Attraction · 03

اکثر عورتیں ہی ہوتی ہیں جو، جب کسی جوڑے کے پاس سے گزرتی ہیں — کسی بھی عمر کا ہو — تو اُسے بے جوڑ قرار دے بیٹھتی ہیں، اور اگلا تبصرہ ہمیشہ وہی ہوتا ہے: تم نے وہ دونوں دیکھے جو ابھی گزرے؟ وہ کتنی بد صورت ہے — آخر اُس نے اتنا خوب صورت لڑکا کیسے پہانس لیا؟

شک اور تجسس اُنہیں کھا جاتے ہیں، کیونکہ خوبیاں کبھی ظاہر نہیں ہوتیں اور مقداریں کبھی بتائی نہیں جاتیں — جیسے پولیس کی گاڑیوں کی حفاظت میں چلتی کوئی سیکیورٹی وین: کسی کو کبھی معلوم نہیں ہوتا کہ اُس میں کیا ہے۔

کچھ کچھ میری تحریر کی طرح۔ ہاہاہاہاہا۔

ٹھیک اسی خیال پر لوگوں کو جاننے کا میرا طریقہ بنا تھا۔ یہاں تک کہ ایک شام، شہر کی ایک عمارت کی بارہویں منزل پر، اُس ٹیرس پر جہاں ایک رقص کی محفل ہو رہی تھی، ایک لمبی، بھاری بھرکم، پسینے میں بھیگی لڑکی میرے پاس آئی اور مجھ سے ایک دھیمے رقص کی فرمائش کی۔

میرے اُس پاس کے لڑکے دیکھ رہے تھے — اس لیے نہیں کہ میں اُن سے بہتر تھا، بلکہ یہ دیکھنے کے لیے کہ میرا ردِ عمل کیا ہو گا، کیونکہ تقریباً سب اُسے پہلے ہی انکار کر چکے تھے۔ مجھے یہ معلوم نہیں تھا۔

رقص کے دوران بات چیت شروع ہوئی تو اُس کی سانس کچھ اچھی نہ تھی، مگر میں نے ظاہر کیا کہ مجھے پتا ہی نہیں چلا۔ ہم پوری شام ساتھ رقص کرتے رہے، اور میں سنتا رہا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ اُسے گھر تک چھوڑ آؤں؛ اُسے موٹر سائیکل سے ڈر لگتا تھا، اس لیے اُسے خوش کرنے کے لیے میں دو کلومیٹر پیدل چلا۔

اُس نے میرے گال پر بوسہ دیا اور کہا کہ ہم اگلے دن ملیں گے، مگر مجھے چھوڑنے سے پہلے اُس نے کہا کہ اُسے یہ اچھا لگا کہ میں نے ایک بار بھی پیش قدمی نہیں کی۔

میں دو کلومیٹر پیدل واپس موٹر سائیکل تک گیا، وہ شام — اور اُس ٹیرس کی باقی لڑکیاں — اب بھی میرے ذہن میں گھوم رہی تھیں، اور کسی نہ کسی طرح میں پہنچ ہی گیا۔

میرے دوست میرا انتظار کر رہے تھے؛ وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیسا رہا۔ یہ جانتے ہوئے کہ مجھے اپنے بارے میں بات کرنا کبھی پسند نہیں تھا، میں نے بس اتنا کہا: اچھی لڑکی ہے۔

مگر تمہیں پتا ہے وہ کون ہے؟ نہیں۔

وہ جنوبی اٹلی کے سب سے بڑے انجینئرنگ کارخانے کے ڈائریکٹر کی بیٹی ہے۔ دولت میں کھیلتی ہے۔

تو؟

وہ دنگ رہ گئے۔ میں موٹر سائیکل پر بیٹھا اور گھر چلا گیا۔

پانچ دن بعد شہر کے ایک کیفے میں اتفاقاً اُس سے میری ملاقات ہوئی، مگر وہ مختلف تھی، بدل چکی تھی۔

اُس نے مجھ سے پوچھا کہ میں نے اُسے ڈھونڈا کیوں نہیں — آخر مجھے پتا تھا کہ وہ کہاں رہتی ہے، اور اب تک مجھے ضرور معلوم ہو گیا ہو گا کہ وہ اور اُس کے والد کون ہیں۔

میں مسکرایا اور کہا: مگر کیا تمہیں پتا ہے کہ میں آخر کون ہوں؟

وہ رک گئی، آنکھیں پھیلی ہوئیں، حیران، اور بہت دھیمی آواز میں بولی: تم کون ہو؟

میں تو بس پارٹی والا وہ لڑکا ہوں جس نے تمہارے ساتھ رقص کیا اور پھر تمہیں گھر چھوڑ آیا۔

آج، پینتالیس سال بعد، ہم اب بھی دوست ہیں۔ اُس نے شادی کی اور اب نانی بن چکی ہے؛ ہم ایک دوسرے کو فون کرتے ہیں اور سلام دعا کرتے ہیں، اور اتنے عرصے بعد اُس نے میری داستان پڑھی ہے اور جان لیا ہے کہ میں کون ہوں۔

ایک ایسا شخص جس کے ہونے کی تمہیں توقع نہیں ہوتی، مگر جو دنیا کی ہر عورت کو رقص کراتا ہے۔

Ferdinando